نوحہ شہادت مولا علیؑ

ڈوبا ہوا لہو میں اللہ کا ولی ہے
یہ بین سن کے زہراؑ مرقد سے آ گئی ہے

تر خون میں مصلیٰ فریاد کر رہا ہے
سجدے میں گر کے سجدہ بھی یاد کر رہا ہے
لے لے کے نامِ حیدرؑ تسبیح رو رہی ہے

بالوں میں خاک ڈالے محبوبِ کبریاؐ ہیں
نوحہ کناں فرشتے بے حال اولیا ہیں
لاشے پہ سر جھکائے خود موت رو رہی ہے

حسرت سے آہ بھر کے آنسو بہا بہا کے
بولے حسنؑ گلے سے شبیرؑ کو لگا کے
اپنے لئے تو بھیا دنیا اُجڑ گئی ہے

زینبؑ تڑپ کے بولی اماں کہاں ہو اماں
پرسہ بھی دینے کوئی آتا نہیں مسلماں
اولادِ مصطفیٰؐ پہ کیا وقتِ بے کسی ہے

بچھا ہوا ہے گھر میں زہراؑ کے فرشِ ماتم
آنسو بہا رہا ہے اِس غم میں سارا عالم
خاک اُڑ رہی ہے ویراں کوفے کی ہر گلی ہے

عباسؑ رو رہا ہے بیٹھا ہوا زمیں پر
لاشِ پدر پہ دونوں ہاتھوں سے تھامے چادر
سر کو جھکائے زینبؑ سہمی ہوئی کھڑی ہے

سر کو جھکانے والوں سجدے میں جانے والوں
گوھرؔ خدا پکارا سن لو زمانے والوں
سجدہ میرے علیؑ کا معراجِ بندگی ہے

شاعرِ اہلِ بیتؑ
گوھرؔ جارچوی